کلمہ حق بسم اللہ الرحمن الرحیم رئیس التحریر

عالم اسلام کے دینی حلقے اور امریکہ بہادر

"امریکہ اور عالم اسلام" کے عنوان سے الشریعہ کی اشاعت پیش خدمت ہے۔ اس موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ ان مختصر صفحات میں ممکن نہیں ہے تاہم ہم نے یہ کوشش کی ہے کہ عالم اسلام کے دینی حلقوں اور امریکہ کے درمیان دن بدن واضح تر ہونے والی فکری اور تہذیبی کشمکش کا اصل منظر قارئین کے سامنے آجائے اور اس کشمکش میں دینی حلقوں کی پوزیشن اور موقف کا اندازہ ہو جائے۔ افغانستان میں سوویت یونین کی شکست کے بعد جہاں سوویت یونین کی عظیم قوت بکھری ہے اور مشرقی یورپ اور وسطی ایشیا کی ریاستیں آزاد ہوئی ہیں، وہاں عالمی سطح پر طاقت کا توازن بھی ختم ہو کر رہ گیا ہے اور اس کے بعد سے امریکہ "انا ولا غیری" کے نعرہ کے ساتھ دنیا کی تنہا چودھراہٹ کو مستحکم کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہا ہے۔ لیکن اس کے دل میں یہ خوف بھی بیٹھا ہوا ہے کہ ایسا ہونا ممکن نہیں ہے کیونکہ یہ قانون فطرت کے خلاف ہے اور جلد یا بدیر کسی نہ کسی طاقت کو اس کے مقابل آنا ہے اس لیے وہ مستقبل میں سامنے آنے کی صلاحیت رکھنے والی قوتوں کا اندازہ کر کے ان سے نمٹنے کی منصوبہ بندی میں مصروف ہے۔

امریکی دانش وروں کا خیال ہے کہ چین مستقبل قریب میں سامنے آسکتا ہے اور اگر ریاستہائے متحدہ یورپ کا خواب اپنی تعبیر سے عملی طور پر بہرہ ور ہو جاتا ہے اور اس کی قیادت جرمنی یا فرانس کے ہاتھ آجاتی ہے تو یہ بھی اس کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ لیکن ان دونوں سے زیادہ خطرناک عالم اسلام ہے جو اگرچہ منتشر ہے، جدید ٹیکنالوجی اور ایٹمی قوت سے محروم ہے اور نظریاتی قیادت سے بے بہرہ ہے لیکن مراکش سے انڈونیشیا تک مسلسل آبادی رکھنے والی اس قوت کو اگر نظریاتی قیادت مل جاتی ہے اور وہ مغربی ثقافت کے فریب کا جال توڑ کر اپنے ماضی کی طرف واپس پلٹ جاتی ہے تو اسے اپنی کمزوریوں اور خامیوں کی تلافی کرنے کے لیے چند سالوں سے زیادہ کا عرصہ درکار نہیں ہوگا اور اسے دنیا کی قیادت سنبھالنے سے کوئی نہیں روک سکے گا۔ امریکہ کے دانش وروں کو یہ بھی نظر آرہا ہے کہ

مسلم ممالک میں مغرب پرست حکمران گروہوں کی پیدا کردہ تمام تر رکاوٹوں کے باوجود اسلامی تحریکات کا دائرہ دن بدن پھیلتا جا رہا ہے اور ان کے جوش وجذبہ' صلاحیت کار اور دائرہ عمل میں وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ مغربی لابیوں نے مسلم ممالک میں اسلام اور مغربی تہذیب کو گڈمڈ کر کے اسلام کا نیا ایڈیشن پیش کرنے کے لیے دو نمبر کی جو فکری قیادتیں کھڑی کی تھیں' ان کا طلسم بھی ٹوٹ رہا ہے اور ملت اسلامیہ اصلی' خالص اور پرانے اسلام کی طرف واپس لوٹ رہی ہے۔ اس لیے آج عالم اسلام کے دینی حلقے اور مدارس ومراکز امریکہ کے نزدیک دشمنوں کی فہرست میں پہلے نمبر پر آچکے ہیں اور وہ دنیا کے کسی بھی مسلم ملک میں "خالص اسلام" کے عملی نفاذ کو روکنے اور اس کے علمبرداروں کو منتشر کرنے اور غیر موثر بنانے کے لیے اپنا پورا زور صرف کر رہا ہے جبکہ "دہشت گردی" اور "بنیاد پرستی" کے عنوان سے دینی حلقوں کی کردار کشی کے لیے بیشتر عالمی ذرائع ابلاغ وقف ہو کر رہ گئے ہیں۔

امریکہ نے عالم اسلام میں ان "خطرات" سے نمٹنے کے لیے ۱۹۹۱ء میں ہی منصوبہ بندی کر لی تھی جس کی تفصیلات اسی شمارہ میں ڈاکٹر نور محمد صاحب غفاری (ایم' این' اے) کے مضمون میں آپ ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ قارئین سے اسے بطور خاص ملاحظہ کرنے کی گزارش ہے۔ کیونکہ امریکہ نے اپنی ترجیحات اور حکمت عملی اس میں بالکل واضح کر دی ہے اور اس کے بعد اس سلسلہ میں کوئی ابہام باقی نہیں رہ جاتا کہ "اسلام" کا راستہ روکنے کے لیے امریکہ کے عزائم اور پروگرام کیا ہے؟ دینی حلقوں' مراکز ومدارس' جماعتوں اور شخصیات کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس عالمی کشمکش کی موجودہ صورت حال کا صحیح ادراک حاصل کریں اور اپنی ترجیحات اور طرز عمل پر نظر ثانی کر کے حوصلہ' تدبر اور منصوبہ بندی کے ساتھ یہ جنگ لڑیں۔ جب جنگ سر پر آہی پڑی ہے اور اسے لڑے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے تو بے دلی اور تذبذب کے ساتھ لڑنے کا فائدہ؟

جسٹس (ر) محمد رفیق تارڑ کو مبارک باد

حکمران پارٹی نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدر کے انتخاب کے لیے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج چودھری محمد رفیق تارڑ کو اپنا امیدوار نامزد کیا ہے اور قائم مقام چیف الیکشن کمشنر کی طرف سے ان کے کاغذات نامزدگی مسترد کیے جانے کے فیصلے کو معطل کر کے لاہور

ہائی کورٹ نے انہیں انتخاب میں حصہ لینے کی اجازت دے دی ہے جبکہ انتخاب ۳۱ دسمبر ۹۷ء کو ہو رہا ہے اور امید ہے کہ ان سطور کی اشاعت تک جسٹس (ر) محمد رفیق تارڑ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدر منتخب ہو کر اپنے منصب کا حلف اٹھا چکے ہوں گے۔

جسٹس (ر) محمد رفیق تارڑ کا تعلق گکھڑ ضلع گوجرانوالہ سے ہے اور وہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم کے قریبی ساتھیوں اور عقیدت مندوں میں شمار ہوتے ہیں۔ موصوف ایک با اصول' دیانت دار' دیندار اور باکردار شخصیت کے حامل ہیں اور ان جیسے خدا پرست اور محب وطن شخص کا سربراہ مملکت بننا اسلامی جمہوریہ پاکستان کے لیے بلاشبہ نیک فال کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہم چوہدری صاحب موصوف کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعاگو ہیں کہ اللہ رب العزت انہیں نظر بد سے بچائیں' اپنی حفظ و امان میں رکھیں۔ دین' قوم اور ملک کی بہتر خدمت کے مواقع اور توفیق نصیب فرمائیں اور عالم اسلام کے دینی حلقوں کی امیدوں پر پورا اترنے کی توفیق سے نوازیں۔ آمین یا رب العالمین۔

حضرت مولانا صوفی عبد الحمید صاحب سواتی

کے درسی افادات پر مشتمل

علم حدیث کا عظیم ذخیرہ

سنن ابن ماجہ

(مع اردو ترجمہ و شرح)

صفحات: ۸۸۰

قیمت: ۲۳۵ روپے

شمائل ترمذی (جلد اول)

(مع اردو ترجمہ و شرح)

صفحات: ۵۰۸

قیمت: ۱۳۰ روپے

ناشر: مکتبہ دروس القرآن' محلہ فاروق گنج' گوجرانوالہ